بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُورَۃ الُوَاقِعَۃِ

فضائل اور چند تعارفی کلمات

زیرِ سرپرستی: شاہ محمّد افضل
قادری چشتی (صابری نظامی) قلندری
(المعروف "افضل سرکار")

پبلشرز:
حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ
ملنے کا پتہ:
۶۸-۶۷ اودرسیز ہاؤسنگ سوسائٹی، بلاک ۸/۷ - کراچی
e.mail : arfeen @ cyber.net.pk

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُورَۃُ الوَاقِعَۃِ

فضائل اور چند تعارفی کلمات

○

زیرِ سرپرستی : شاہ مُحمّد افضل
قادری چشتی (صابری نظامی) قلندری
(المعروف "افضل سرکار")

○

پبلشرز :
حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ

ملنے کا پتہ :
۶۸-۶۷ اوورسیز ہاؤسنگ سوسائٹی، بلاک ۸/۷ . کراچی

Marfat.com

تاریخ اشاعت

تعداد ۔ (بار اول) ذیقعدہ ۱۴۱۱ھ مئی ۱۹۹۱ء ———— ۱۰۰۰

تعداد ۔ (بار دوم) رجب المرجب ۱۴۱۳ھ جنوری ۱۹۹۳ء ———— ۵۰۰

تعداد ۔ (بار سوم) جمادی الاول ۱۴۱۷ھ اکتوبر ۱۹۹۶ء ———— ۱۰۰۰

تعداد ۔ (بار چہارم) ذوالحجہ ۱۴۱۹ھ اپریل ۱۹۹۹ء ———— ۱۰۰۰

تعداد ۔ (بار پنجم) رجب المرجب ۱۴۲۰ھ اکتوبر ۱۹۹۹ء ———— ۲۰۰۰

تعداد ۔ (بار ششم) جمادی الاول ۱۴۲۱ھ اگست ۲۰۰۰ء ———— ۲۰۰۰

تعداد ۔ (بار ہفتم) جمادی الاول ۱۴۲۴ھ جولائی ۲۰۰۳ء ۔ ۲۰۰۰

Marfat.com

مناجات

اے اللہ کریم ہم گناہ گار و خطا کار ہیں۔ ہمیشہ
تیری رحمت کے اُمیدوار ہیں۔ اور مشکل سے مشکل
گھڑی میں تجھے ہم نے پکارا۔ تو نے ہماری پکار اپنی
رحیمی و کریمی کے صدقے میں اور وسیلۂ جلیلہ اپنے
پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا قبول فرما کر ہمیں
ہمیشہ اپنی رحمت سے نوازا اور اس مشکل سے نجات
دی۔ تُو کریم المعروف ہے۔ قدیم الاحسان ہے۔ حنّان و
منّان و دیّان ہے۔ ذوالجلال والاکرام ہے اور علیٰ
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور کُنْ فَیَکُوْن کی طاقت
رکھتا ہے۔

Marfat.com

تیری اِس عاجز بندی نے ڈرتے ڈرتے
"سُوْرَةُ الْوَاقِعَۃِ" کے فضائل و فوائد جمع کرنے کی حقیر
کوشش کی ہے اور یہ اب تیری بارگاہِ عالی میں پیش
ہے۔ اسے شرفِ قبولیّت عطا فرما۔ اُمیدوار ہوں تُو مایوس
نہیں فرمائے گا۔ کاش یہ تیری اور تیرے حبیبِ پاک
صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کا باعث بنے۔ آمین!
جو جو میری خامیاں ہیں۔ اس کو درگزر فرما۔ میرے پاس
کوئی عذر نہیں۔ صرف معافی کی طلب گار ہوں۔
اس کے پڑھنے والے کی حاجتیں اور مُرادیں پوری
فرما۔ اُن کو دین کی بھلائی عطا فرما۔ اُن کو اپنی اور حضور
صلّی اللہ علیہ وسلم کی محبّت عطا فرما۔ یا اللہ! جو شخص
بھی حاجت مند ہے وہ وظیفہ کے پڑھنے تک ہی اپنے
آپ کو محدود نہ کرلے بلکہ اُس میں ایسا ذوق و شوق
عطا فرما کہ وہ دین کے کسی عالِم حق کے سامنے زانوئے ادب
تہہ کرکے کلامِ پاک کے معانی اور تفسیر غور سے پڑھے۔

Marfat.com

اس کے بعد اُس کو توفیق عطا فرما کہ وہ تیری اور تیرے رسُول صلّی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرے تیری دی ہوئی توفیق سے۔ محض اِس نیّت سے کہ تُو اور تیرے حبیبِ پاک (صلّی اللہ علیہ وسلم) اُس سے راضی ہو جائیں۔

دُعاگو اور دُعاجو:

بیگم راشدہ صدّیقی

قادری۔ چشتی۔ صابری۔ عارفی

المعروف رابعہ ثانی

Marfat.com

Marfat.com

اظہارِ تشکّر

میں اپنی اُن دینی بہنوں اور بھائیوں کی ممنون ہوں جنہوں نے دامے، درمے، سخنے اس کام میں میری مدد کی۔ اے اللہ! اُن سب پر اپنے فضل و کرم کی بارش فرما اور انہیں ہر بلائے ناگہانی، آفت، مصیبت، پریشانی، بدنامی، بے عزّتی، مفلسی، محتاجی، بیماری، قرض داری، رجعتِ دین، ذکر و فکر اور نماز سے غفلت، سے محفوظ فرما اور انہیں اِس معاونت کا اجرِ عظیم عطا فرما! آمین۔

بیگم راشدہ صدیقی

قادری۔ چشتی۔ صابری۔ عارفی

المعروف رابعہ ثانی

Marfat.com

Marfat.com

گزارش

اِس تالیف میں اگر کہیں زیر، زبر یا کتابت کی
کوئی غلطی نظر آئے تو اُسے ازراہِ کرم اپنے قلم سے خود
درست کرلیجئے گا - آپ کی بڑی نوازش ہوگی۔

عرض گذار
بیگم راشدہ صدیقی
قادری چشتی - صابری - عارفی
المعروف رابعہ ثانی

Marfat.com

Marfat.com

"سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃِ"

چند تعارفی کلمات

— یہ سورۃ مکّی ہے۔ اس میں تین رکوع ہیں اور ۹۶ آیات ہیں۔

— اس کا نام "واقعہ" سورۃ کی پہلی آیت شریف سے لیا گیا ہے۔ واقعہ سے مراد قیامت ہے۔ قیامت کے نام اور بھی ہیں (مثلاً الصّاخہ، الطّامّہ)۔

— قیامت کے وقوع ہونے کے بیان سے یہ سورۃ مبارک شروع کی گئی۔ بیان سے عجیب جلال ٹپکتا ہے۔ اس کی شانِ کبریائی، ہیبت اور جبروت کا اظہار ہے۔ قرآنِ پاک کی سورتوں کے نام اس کے بعض مضامین یا بعض مقاصد یا

Marfat.com

بعض الفاظ سے رکھ دیئے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر سورۃ "الحمد" (اس کے اور بھی نام ہیں) اور سورۃ "البقرہ" کا نام اس لئے کہ اس سورۃ کے اندر کسی جگہ گائے کا ذکر آیا ہے۔

ایک دن حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر بڑھاپا آگیا۔ آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے ارشاد فرمایا کہ مجھے بوڑھا کردیا سورۃ ھُود، سورۃ الواقعۃِ، سورۃ المرسلٰت، سورۃ عمّ یتساءَلونَ اور سورۃ التکویر نے۔

— اس دن زمین بھونچال سے تھر تھر لرزنے لگے گی۔

— پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔

— یہ اعمال کی سزا اور جزا کا دن ہوگا۔ جب بلند پست ہوجائیں گے اور پست بلند۔ اور اس دن اپنی ذرّہ بھر کی ہوئی نیکی یا ذرّہ بھر کی ہوئی بُرائی ہر دو اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھ

Marfat.com

لیں گے ۔ (حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو دنیا میں اُونچے بنتے تھے انہیں ذلیل کرے گی اور جو دنیا میں تواضع وانکساری کرتے تھے ان کو اونچا کرے گی)۔

— اس دن انسانوں کے تین گروہ ہو جائیں گے :

- ایک گروہ کو " اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ " (داہنے ہاتھ والے)
- دوسرے گروہ کو " اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ " (بائیں ہاتھ والے)
- تیسرے گروہ کو " اَلسّٰبِقُوْنَ " (آگے بڑھنے والے) (سبقت لے جانے والے) کہا گیا ہے۔

— تیسرے گروہ کو " اَلْمُقَرَّبُوْنَ " بھی کہا گیا ہے۔

— دو گروہ 'اصحاب المیمنہ' (داہنے ہاتھ والے) اور 'السّابقونُ' دونوں جنّتی ہیں ۔ مگر ان میں درجے اور فضیلت میں بلند 'السّابقونُ' ہیں انہوں نے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی دعوتِ حق کے اعلان ہوتے ہی دل و جان سے لبیک کہہ

Marfat.com

کر اسلام قبول کیا اور اپنے قول کو فعل اور حُسنِ عمل سے اور کمال ایثار کر کے اس نیکی کے میدان میں سب سے سبقت لے گئے اور خدائے تعالیٰ کے مقرّب کہلائے ۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کی بخشش کر کے ان کو حیاتِ ابدی اور بے شمار انعامات سے نوازے گا۔

— تیسرا گروہ وہ ہے جن کو دعوت حق دی گئی ۔ انہوں نے اس کو ماننے سے انکار کر دیا ۔ انبیاء علیہم السّلام کو بیشمار تکالیف پہنچائیں اور ان کے مشن کو ناکام بنانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی ۔ ان کو ُاصحاب المشئمہ ٗ (بائیں ہاتھ والے) کہا گیا ہے ۔ قیامت والے دن ان کے لئے دردناک عذاب اور دوزخ کی آگ ہے ۔ اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا ۔

— علامہ سیمآب اکبر آبادی مرحوم نے اپنے منظوم ترجمۂ قرآنِ کریم میں اوپر والے تین گروہوں کے بارے میں متعلقہ آیات کا یوں ترجمہ کیا ہے ۔

" اور تمھاری ہو جائیں گی تین قسمیں (برملا) ۔ایک

Marfat.com

داہنے والے۔ کیا کہنا ہے داہنے والوں کا اور بائیں والے اور بائیں والے کتنے بُرے' (تیسرے) جو سب سے آگے ہونگے خوش بیٹھے ہوئے مقرب لوگ ہونگے (اہل آگے بڑھنے کے)۔

(حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کو نگوں سار کرے گی اور اولیاء اللہ کو جنّت میں سرفراز فرمادے گی)۔

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن نبی کریم افضل الصّلوٰۃ والتّسلیم باہر تشریف لائے اور فرمایا آج میرے سامنے ساری امتیں پیش کی گئیں۔ ایسے نبی بھی میرے سامنے سے گذرے جن کے ساتھ صرف ایک اُمّتی تھا۔ کسی کے ساتھ دو اور بعض کے ساتھ ایک گروہ۔ اور بعض ایسے نبی تھے کہ جن کے ساتھ ایک اُمّتی بھی نہ تھا پھر میں نے ایک جمِ غفیر دیکھا جس نے آسمان کے کنارے کو گھیر لیا تھا۔ کہا گیا یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم یہ آپ کی اُمّت ہے ان میں ۷۰ ہزار وہ غلام ہیں جو بغیر حساب کے

Marfat.com

جنّت میں داخل ہونگے ۔ آپ کے ایک صحابی جن کا نام عکاشہ ابن محصن تھا آگے بڑھے اور عرض کیا "کیا میں ان میں سے ہوں" فرمایا ہاں تو ان میں سے ہے ۔ پھر ایک اور اٹھا اور عرض کیا "کیا میں ان میں سے ہوں"۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا عکاشہ تم سے سبقت لے گئے ۔

اس سورۃ مبارکہ میں قیامت کے واقع ہونے ' اس کے احوال کے بارے میں ' جزا و سزا اور لوگوں کے تین گروہوں کے تقسیم ہونے کے بارے میں (جن میں دو جنّتی ہونگے اور ایک دوزخی) بیان کے بعد اب سورۃ کے آخری رکوع میں قرآنِ کریم کی عظمت اور توحید کے بارے میں اور اس کی قدرتِ کاملہ کے بارے میں ناقابلِ تردید دلائل دیئے گئے ہیں ۔ اس سورۃ کا آغاز جلالی شان سے ہوا اور اختتام شانِ جمالی (جو اپنے دامن میں اس کی رحیمی اور کریمی لئے ہوئے ہے) سے یوں ہوا کہ تسبیح اور حمد کی تعلیم دی گئی ۔ آیت شریفہ یہ ہے "فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝"

Marfat.com

(تو (اے محبوب) تم اپنے عظمت والے رب کی پاکی بولو)

یہ آیت اس سورۃ مبارکہ میں دو دفعہ آئی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اسے اپنے رکوع میں جگہ دو" چنانچہ رکوع کی تسبیح "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ" اسی آیتِ شریفہ سے اخذ کی گئی۔

چند فضائل اور فائدے:

— ہر رات سونے سے قبل اس سورۃ مبارکہ کی تلاوت کرنے والا انشاء اللہ کبھی فاقہ کا شکار نہیں ہوگا۔

— حصول مقصد خصوصاً رزق کے لئے اس سورۃ کو اگر ایک مجلس (یعنی ایک نشست میں) ۴۱ بار پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف تو انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

— اس سورۃ کو لکھ کر باندھنے سے بچے کی پیدائش آسانی سے ہوگی انشاء اللہ۔

— حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد قدسی ہے کہ

Marfat.com

اس کو پڑھو اور اپنی اولاد کو بھی یاد دلاؤ۔

— حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر رات کو ایک دفعہ یہ سورۃ پڑھ لیا کرے گا اسے کبھی بھی فاقہ کی مصیبت نہ پہنچے گی۔

— اس سورۃ کا پڑھنے والا غافلوں میں شمار نہیں ہوگا۔

— جو کوئی اس سورۃ کو سونے سے پہلے ایک بار مع اول و آخر درود شریف پڑھے گا قیامت کے دن چودھویں رات کے چاند کی مانند اس کا چہرہ چمکے گا۔

— اس سورۃ کی آیت " لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ○ تین دفعہ پڑھ کر سردرد کے واسطے دَم کیا جائے تو بفضلِ تعالیٰ شفاء ہوگی بشرطیکہ دَم کرنے والا نمازی ہوئے اور کبیرہ گناہ کا مرتکب نہ ہوتا ہو۔

— خدائے تعالیٰ اس سورۃ کو پڑھنے والے کو دوست رکھے گا اور لوگوں کو بھی اس کا دوست بنائے گا۔

— اس کو باقاعدگی سے روزانہ پڑھنے والے پر انشاء اللہ

Marfat.com

کوئی آفت نہیں آئے گی۔

— جو اس سورۃ مبارکہ کو صبح و شام پڑھے وہ انشاء اللہ زیادہ کھانا اور زیادہ پیاس لگنے سے محفوظ رہے گا۔

— اگر کوئی شخص سورۃ "الواقعہ" کو خواب میں دیکھے گا تو ہر قسم کی ارضی و سماوی آفات سے محفوظ رہے گا اور رزق کی زیادتی اور کشائش ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

— اس سورۃ کا پڑھنے والا اللہ کے فضل و کرم سے غنی ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس سورۃ کو "سورۃ الغنا" بھی کہا گیا ہے۔

— حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے لڑکوں کو ہر رات اس کے پڑھنے کا حکم فرمایا ہے۔

— حصولِ غنا کے لئے بعض صالحین نے اس سورۃ مبارک کو اس طرح پڑھنے کے لئے فرمایا۔

روز جمعہ سے سات روز تک بلا ناغہ بعد ہر نماز فرض کے ۲۵ بار پڑھے۔ پھر جب شب جمعہ آئے تو اس سورۃ کو

Marfat.com

مغرب کی نماز کے بعد ۲۵ مرتبہ پڑھے ۔ پھر ۲۵ مرتبہ نماز عشاء کے بعد بھی پڑھے ۔ اور ۲۵ بار درود شریف حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجے ۔ جب یہ عمل مکمل کر چکے تو اس کے بعد صبح و شام صرف ایک بار نماز کے بعد پڑھا جائے ۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا ۔ یا اس کو جو بھی مشکل ہوگی حل ہوگی یا حاجت ہوگی تو پوری ہوگی ۔ اس عمل کے لئے جب سورۃ پڑھی جائے تو اول و آخر درودِ ابراہیمی پانچ پانچ بار پڑھ لیا جائے ۔

Marfat.com

نوٹ

آج مسلمانوں کی حالت جتنی زبوں ہے۔ اتنی شاید پہلے کبھی نہ تھی۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی کتاب کو چھوڑ دیا ہے۔ دنیاوی زندگی کے عیش و عشرت نے ہمیں اندھا کر دیا ہے۔ کلام پاک کو اچھے اچھے خوب صورت جزدانوں میں بند کر کے الماری میں رکھ دیا ہے۔ حالانکہ ہر مسلمان کے لئے یہ سرچشمۂ ہدایت ہے دانائی و حکمت کے موتیوں کا انمول خزانہ ہے اور سب سے بڑی چیز جو ہے وہ یہ ہے کہ یہ ہمارے لئے ضابطۂ حیات ہے۔ جب ہم کلامِ پاک پڑھیں گے ہی نہیں اور سیکھیں گے ہی نہیں تو اس کے احکامات پہ عمل کیسے کیا جائے گا اور اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا:

Marfat.com

"اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسولؐ کی اور حکم مانو جو تم میں صاحبِ اَمر ہے جو امیرالمومنین ہے۔" یہ سب کیسے ممکن ہوگا۔

جب ہم پر کوئی دنیاوی مصیبت نازل ہوتی ہے یا پریشانی گھیرتی ہے تو ہم کسی عامل کامل کے پاس جاتے ہیں۔ وہ وظیفہ بتاتے ہیں کہ فلاں سورۃ پڑھو یا فلاں آیت پڑھو تو پھر ہم کلامِ پاک کھولتے ہیں اور پڑھتے ہیں اور وہ بھی بغیر معانی کے۔ پھر جب کام ہوجاتا ہے یا وظیفہ ختم ہوجاتا ہے کلامِ پاک کو ادب سے پہلے کی طرح رکھ دیا جاتا ہے۔ یہ ظلم ہے۔ ہر مسلمان کو کلامِ پاک کو دل سے پڑھنا چاہئے تاکہ اس کو معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ پر اس کا کیا حق ہے اور بندے پر اللہ تعالیٰ کا کیا حق ہے اور بندوں پر دوسرے بندوں کے کیا حقوق ہیں۔

دنیامیں سب سے مظلوم کتاب کلامِ پاک ہے اور سب سے مظلوم مذہب اسلام ہے۔ اور سب سے مظلوم قوم

Marfat.com

مسلمان ہیں جن کی کہیں بھی عزّت نہیں اور آج روئے زمین پر ان کے لئے زمین تنگ ہو چکی ہے اور ان کے خون کی ارزانی کو کون نہیں جانتا۔ ہر جگہ ان کا خون بے دریغ بہایا جارہاہے اور ان پر ظلم ڈھایا جارہا ہے سب سے ارزاں اسی کا خون ہے اور کوئی ان کے حق میں نہ آواز اٹھاتاہے اور نہ ہی ان کی مدد کو کوئی آتاہے۔ اس کے باوجود ہماری آنکھیں نہیں کھلتیں ہم خود دست بگریباں ہیں۔

یہ فائدے تو لکھ دئے گئے ہیں لیکن یہ سمندر میں سے ایک قطرہ ہے۔ وظیفے پڑھنے تک ہی اپنا تعلق اسلام سے نہیں رکھنا چاہئے بلکہ اسلام کی تعلیم حاصل کرکے صحیح اور سچا مسلمان بننے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ قبر میں اور قیامت والے روز عذاب سے محفوظ رہیں۔ اللہ تعالیٰ اگر وظیفہ کے بعد کامیابی عطا کرے تو شکرانے کے طور پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف روزانہ بھیجے اور وقت کو فضول ضائع نہ کرے اور کلامِ پاک کسی عالم حق سے تھوڑا

Marfat.com

تھوڑا پڑھنا شروع کردیں ۔ انشاء اللہ تین چار سال میں مکمل کرلیں گے ۔ جلدی جلدی پڑھنے سے کوئی فائدہ نہ ہوگا ۔ کسی عالم حق کو تلاش کریں اور ان کی شاگردی کی سعادت حاصل کریں ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب پر اپنا کرم کرے اور ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ۔

Marfat.com

وقف لازم

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ واقعہ مکی ہے اور اس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾

جب ہولے گی وہ ہونے والی ١ اس وقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی ٢

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾

کسی کو پست کر دینے والی ہوگی کسی کو بلند کر دینے والی ٣ جب زمین کانپنے لگی تھرتھرا کر ٤

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾ وَّ

اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چورا ہو کر تو ہو جائینگے جیسے روزن کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرے پھیلے

كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ مَآ

ہوئے۔ اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے ٧ تو دہنی طرف والے کیسے

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ مَآ اَصْحٰبُ

دہنی طرف والے ٨ اور بائیں طرف والے کیسے بائیں

الْمَشْئَمَةِ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ اُولٰٓئِكَ

طرف والے ٩ اور جو سبقت لے گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے ١٠ وہی مقرب

Marfat.com

الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢ ثُلَّةٌ مِّنَ
بارگاہ ہیں چین کے باغوں میں اگلوں میں سے
الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٤ عَلٰى سُرُرٍ
ایک گروہ اور پچھلوں میں سے تھوڑے ۱۲ جڑاؤ تختوں
مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝١٦ يَطُوْفُ
پر ہوں گے ۱۳ ان پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے ۱۴ ان کے گرد
عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ
لئے پھریں گے ۱۵ ہمیشہ رہنے والے لڑکے ۱۶ کوزے اور آفتابے
وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝١٨ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا
اور جام اور آنکھوں کے سامنے بہتی شراب کہ اس سے نہ انہیں دردِ سر ہو نہ ہوش میں
يُنْزِفُوْنَ ۝١٩ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝٢٠ وَلَحْمِ
فرق آئے ۱۷ اور میوے جو پسند کریں اور پرندوں
طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝٢١ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۝٢٢ كَاَمْثَالِ
کا گوشت جو چاہیں ۱۸ اور بڑی آنکھ والیاں حوریں ۱۹ جیسے چھپے
اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝٢٣ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٢٤
رکھے ہوئے موتی ۲۰ صلہ ان کے اعمال کا ۲۱
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۝٢٥ اِلَّا قِيْلًا
اس میں نہ سنیں گے نہ کوئی بیکار بات نہ گنہگاری ۲۲ ہاں یہ کہنا ہوگا
سَلٰمًا سَلٰمًا ۝٢٦ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ
سلام سلام ۲۳ اور دہنی طرف والے کیسے دہنی

Marfat.com

الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾

طرف والے وہ۲۴ بے کانٹوں کی بیریوں میں اور کیلے کے گچھوں میں وہ۲۵

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾ وَّفَاكِهَةٍ

اور ہمیشہ کے سائے میں اور ہمیشہ جاری پانی میں اور بہت سے

كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ

میووں میں جو نہ ختم ہوں وہ۲۶ اور نہ روکے جائیں وہ۲۷ اور بلند

مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ

بچھونوں میں وہ۲۸ بیشک ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا تو انہیں بنایا کنواریاں

اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ ع ۱۴

اپنے شوہر پر پیاریاں انہیں پیار دلاتیاں ایک عمر والیاں وہ۲۹ دہنی طرف والوں کیلئے اگلوں

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاَصْحٰبُ

میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے ایک گروہ وہ۳۰ اور بائیں

الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾

طرف والے وہ۳۱ کیسے بائیں طرف والے وہ۳۲ جلتی ہوا اور کھولتے پانی میں

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا

اور جلتے دھوئیں کی چھاؤں میں وہ۳۳ جو نہ ٹھنڈی نہ عزت کی بیشک وہ اس سے

قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ

پہلے وہ۳۴ نعمتوں میں تھے اور اس بڑے گناہ کی وہ۳۵ ہٹ

الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ

رکھتے تھے اور کہتے تھے کیا جب ہم مر جائیں اور ہڈیاں مٹی ہو جائیں

Marfat.com

عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ
تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی تم فرماؤ

اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۵ اِلٰى مِيْقَاتِ
بیشک سب اگلے اور پچھلے ضرور اکٹھے کئے جائیں گے ایک جانے ہوئے

يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾
دن کی میعاد پر ۳۶ پھر بیشک تم اے گمراہو ۳۷ جھٹلانے والو

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا
ضرور تھوہڑ کے پیڑ میں سے کھاؤ گے پھر اس سے پیٹ

الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾
بھرو گے پھر اس پر کھولتا پانی پیو گے

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ
پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ پئیں ۳۸ یہ ان کی مہمانی ہے

الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾
انصاف کے دن ہم نے تمہیں پیدا کیا ۳۹ تو تم کیوں نہیں سچ مانتے ۴۰

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ
تو بھلا دیکھو تو وہ منی جو گراتے ہو ۴۱ کیا تم اس کا آدمی بناتے ہو یا ہم

الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ
بنانے والے ہیں ۴۲ ہم نے تم میں مرنا ٹھہرایا ۴۳ اور ہم اس سے

بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ
ہارے نہیں کہ تم جیسے اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں

Marfat.com

فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى
دو کر دیں جس کی تمہیں خبر نہیں ۶۲ اور بیشک تم جان چکے ہو پہلی اٹھان ۶۳ پھر
فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ
کیوں نہیں سوچتے ۶۴ تو بھلا بتاؤ تو جو بوتے ہو کیا تم اس کی
تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ
کھیتی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں ۶۵ ہم چاہیں تو ۶۶ اسے روندن
حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ
کر دیں ۶۷ پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ ۶۸ کہ ہم پر چٹی پڑی ۶۹ بلکہ
نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾
ہم بے نصیب رہے تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو پیتے ہو
ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾
کیا تم نے اسے بادل سے اتارا یا ہم ہیں اتارنے والے ۷۰
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ
ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں ۷۱ پھر کیوں نہیں شکر کرتے ۷۲ تو بھلا بتاؤ تو
النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ
وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو ۷۳ کیا تم نے اس کا پیڑ پیدا کیا ۷۴ یا
نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا
ہم ہیں پیدا کرنے والے ہم نے اسے ۷۵ جہنم کا یادگار بنایا ۷۶ اور جنگل میں
لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ
مسافروں کا فائدہ ۷۷ تو اے محبوب تم پاکی بولو اپنے عظمت والے رب کے نام کی ۷۸ تو مجھے

Marfat.com

أُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَ إِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ
قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تارے ڈوبتے ہیں ف۶۰ اور تم سمجھو تو یہ بڑی

عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾
قسم ہے بیشک یہ عزت والا قرآن ہے ف۶۱ محفوظ نوشتہ میں ف۶۲

لَّا يَمَسُّهٗۤ إِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾
اسے نہ چھوئیں مگر باوضو ف۶۳ اتارا ہوا ہے سارے جہان کے رب کا

أَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ أَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ
تو کیا اس بات میں تم سستی کرتے ہو ف۶۴ اور اپنا حصہ یہ

أَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾
رکھتے ہو کہ جھٹلاتے ہو ف۶۵ پھر کیوں نہ ہو جب جان گلے تک پہنچے

وَ أَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَ نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ
اور تم ف۶۶ اس وقت دیکھ رہے ہو اور ہم ف۶۷ اس کے زیادہ پاس ہیں تم سے

وَ لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ
مگر تمہیں نگاہ نہیں ف۶۸ تو کیوں نہ ہوا اگر تمہیں بدلہ

مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّآ
ملنا نہیں ف۶۹ کہ اسے لوٹا لاتے اگر تم سچے ہو ف۷۰ پھر وہ

إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّ
مرنے والا اگر مقربوں سے ہے ف۷۱ تو راحت ہے اور پھول ف۷۲ اور

جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَ أَمَّآ إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾
چین کے باغ ف۷۳ اور اگر ف۷۴ دہنی طرف والوں سے ہو

Marfat.com

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ

تو اے محبوب تم پر سلام ہے دہنی طرف والوں سے ۵ اور اگر ۶ جھٹلانے والے

مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ لا فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ لا

گمراہوں میں سے ہو ۷ تو اس کی مہمانی کھولتا پانی

وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ ج

اور بھڑکتی آگ میں دھنسانا ۸ یہ بیشک اعلیٰ درجہ کی یقینی بات ہے

ع ٣ ١٦ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ ع

تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بولو ۹

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com